اصول فقہ، حصہ اول و دوم، مولانا معین الدین خٹک۔ ترتیب و تدوین: پروفیسر نورور جان۔ ناشر: البدر پبلی کیشنز، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۴۳۵، اور ۴۰۴۔ قیمت: ۲۰۰ روپے فی جلد۔

اصول فقہ انتہائی اہم مگر دقیق اور مشکل علم ہے۔ مزید یہ کہ اس موضوع پر قدیم و جدید ذخیرے اور درسی علوم فقہ کو اکثر مشکل بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ طالب علم مشکل پسندی اور دقائق کو حل کرنے کا عادی ہو جائے۔ اس کے فوائد بھی ہیں مگر نقصان یہ ہے کہ بہت سے طلبہ اس فن کا پورا اور کماحقہ فہم نہیں حاصل کر سکتے۔

علامہ مولانا معین الدینؒ خٹک اپنے دور میں آیۃ من آیات اللّٰہ (اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی) تھے۔ وہ علوم کا بحرِ ذخار تھے، تفسیر و حدیث، فقہ، اصول فقہ اور بہت سے دیگر علوم وفنون کے حافظ تھے۔ انھیں بجا طور پر اپنے دور کا حافظ ابن حجرؒ اور انور شاہ کاشمیریؒ کہا جا سکتا ہے۔ وہ مختلف علوم وفنون پر اس قدر حاوی تھے کہ ان کا بیان کردہ مضمون ہر طالب علم کے دل و دماغ میں اترتا جاتا تھا، اور مولانا کے انتہائی مشکل لیکچر میں بھی وہ حلاوت اور ذہنی اطمینان اور قلبی سرور حاصل کرتے تھے۔

زیرنظر مجموعہ ان شاہکار خطبات پر مشتمل ہے جو مولاناؒ نے ۳ اگست تا ۲۵ ستمبر ۱۹۶۶ء ادارہ معارف اسلامی کراچی میں دو ماہ سے بھی کم عرصے میں دیے تھے۔ یہ خطبات پروفیسر نورور جان نے بڑی محنت کے ساتھ ٹیپ سے اخذ کر کے مرتب کر دیے ہیں۔ اصول فقہ کے تمام مباحث کا احاطہ کرتے ہوئے قرآن پاک اور سنت کی زبان و بیان سے متعلق قواعد کو پہلے حصے میں رکھا گیا ہے، اور جن مباحث کا تعلق سنت، اجماع، قیاس اور اجتہاد سے ہے وہ دوسرے حصے میں ہیں۔ یہ درس نظامی کی تمام نصابی کتب (جنھیں دوسرے سال سے لے کر ساتویں سال تک پڑھایا جاتا ہے) پر حاوی ہیں اور اس قدر سلیس اور عام فہم ہیں کہ دینی مدارس کے طلبا کے علاوہ کالج اور یونی ورسٹی کے طلبہ اور اساتذہ بھی آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔ یہ اپنے مضامین و موضوعات کی وسعت کے لحاظ سے دینی مدارس کے ہر سطح کے طلبہ اور اساتذہ، یونی ورسٹی کے پروفیسروں، عدالتوں کے وکلا اور ججوں کے لیے گراں قدر تحفہ ہے۔

مولانا حافظ محمد عارف نے دیباچے میں فقہ اور اصول فقہ کی تاریخ اور اہم کتب کا تعارف کرایا ہے۔ آغاز میں مولانا معین الدینؒ خٹک کا تعارف ہے اور ان کا ایک مقالہ ''فقہ کیسے وجود میں آئی؟'' بھی شامل ہے۔ پروفیسر نورور جان نے سلسلہ ہائے فقہاے عظام کا نقشہ پیش کیا ہے اور کتاب کے آخر میں تفسیر، حدیث، فقہ اور اصول فقہ کی قدیم و جدید کتب کی جامع فہرست بھی دی ہے۔ کتاب کا ایک ایک لفظ قیمتی ہے اور اس کی قدر و قیمت کا صحیح اندازہ پوری کتاب کے مطالعے سے ہو سکتا ہے۔